



# کما بھسین ایوارڈ برائے

## جنوبی ایشیا میں صنفی مساوات کے فروغ کے لئے

یہ ایوارڈ درج ذیل زمروں میں ہر سال جنوبی ایشیا کے دو افراد کو دیا جاتا ہے  
: پہلا: جنوبی ایشیا میں غیر روایتی ذریعہ معاش سے وابستہ خواتین کی قدر افزائی کے لیے، اور

: دوسرا: صنفی مساوات کے لیے کوشاں مرد حضرات کے اعتراف میں۔

ایوارڈ کے دونوں زمروں میں cis اور trans مرد و خواتین شامل ہیں۔

یہ ایوارڈ ٹرافی کے ساتھ ایک لاکھ ہندوستانی روپے پر مشتمل ہے۔

یہ ایوارڈ ایوارڈ یافتگان کے لیے جنوبی ایشیا میں سرگرم عطیہ دہندگان، تنظیموں اور تبدیلی کے نقیبوں کے ساتھ جڑنے اور مل کر سیکھنے کا  
زبردست موقع ہے۔

## درخواست کے اہلیت

جنوبی ایشیائی ممالک افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، ہندوستان، نیپال، پاکستان اور سری لنکا کے وہ تمام شہری درخواست دے سکتے ہیں جو جنوبی ایشیا کے کسی بھی  
ملک میں مقیم اور مصروف کار ہیں۔

درخواست اٹھوں ممالک کے تمام سرکاری زبانوں میں قبول کی جاتی ہیں۔

## ایوارڈ کے زمرے

۱۔ غیر روایتی ذریعہ معاش سے وابستہ کوئی خاتون (cis/trans) ،  
۲۔ بچوں یا مرد حضرات کے ساتھ کام کرتے ہوئے صنفی انصاف پر مبنی ماحولی نظام (ecosystem) پیدا کرنے کے لئے کوشاں رہے کوئی مرد cis/trans  
جنس

## انتخاب کا معیار

### زمرہ اول

- اپنے سیاق میں کم از کم ۳ سال کی مدت کے لیے غیر روایتی ذریعہ معاش سے وابستہ رہے ہوں نہ صرف اپنی کمائی بلکہ اپنی زندگی پر بھی کنٹرول حاصل کرنے کے لیے خود کو باختیار بنایا ہو تبدیلی کا نقیب ہو اور دوسروں کے لیے مواقع پیدا کرنے کا باعث بنا ہو۔
- نہ صرف اپنی کمائی بلکہ اپنی زندگی پر بھی کنٹرول حاصل کرنے کے لیے خود کو باختیار بنایا ہو۔
- تبدیلی کا نقیب ہو اور دوسروں کے لیے مواقع پیدا کرنے کا باعث بنا ہو۔

غیر روایتی ذرائع معاش سے مراد معاش کے وہ طریقے ہیں جن میں رکاوٹوں کے کمزور شیشوں کو ہی نہیں توڑا جاتا بلکہ بیڑیوں اور پابندیوں کی ان مضبوط  
چھتوں اور دیواروں کو بھی گرا دیا جاتا ہے، جو کسی خاص ذات، کمیونٹی یا مذہب سے تعلق رکھنے کی وجہ سے، جنسی رجحان یا صنفی شناخت کو اپنانے کی  
وجہ سے، یا کسی معذوری یا مسکن کی وجہ سے خواتین کے گرد اٹھا دی جاتی ہیں۔ معاشرے میں موجود امتیاز و تفریق کے ڈھانچوں کے لحاظ سے وجوہات بہت  
ساری اور مختلف ہوسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر خواتین کو ڈرائیونگ اور راج گیری جیسے پیشے جن میں انہیں دن اور رات کے بیشتر اوقات گھر سے دور رہنا  
پڑسکتا ہے، اپنانے کی اجازت نہیں ہوتی ہے، اس کی ایک بڑی وجہ بلا معاوضہ کام اور نقل و حرکت سے متعلق صنفی اصول و قوانین ہیں۔

یہاں کلک کر کے آپ غیر روایتی ذریعہ معاش اور اس کی کچھ مثالوں کے بارے میں مزید پڑھ سکتے ہیں۔

## زمرہ دوم

صنفی انصاف پر مبنی دنیا کے قیام کے لیے لڑکوں / مردوں کے ساتھ مل کم از کم ۵ سالوں تک کام کیا ہو۔

اپنی ذاتی اور عملی زندگی میں نگہداشت کے کاموں میں حصہ لے کر، خواتین کی قیادت کو قبول کر کے، اور صنف پر مبنی ہر قسم کے تشدد، اور صنفی بنیاد پر قائم سماجی و تہذیبی اصولوں کا مقابلہ کر کے ضرر رساں مردانگی کو چیلنج کیا ہو۔

تبدیلی کا نقیب ہو اور دوسرے مردوں کو صنفی انصاف پر مبنی دنیا کے قیام کے لیے قائل کیا ہو۔

صنفی مساوات کے فروغ میں لڑکوں اور مردوں کی شمولیت ایک تحریک کی شکل میں بڑھ رہی ہے۔ کملا کا یہ نعرہ کہ 'اچھے مرد مساوات سے نہیں ڈرتے' مردوں کی طرف سے پدرسراہ نظام کو چیلنج کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس زمرہ کے ایوارڈ کا مقصد ان مردوں کی قدر افزائی ہے جنہوں نے اپنی زندگی میں پدرسراہ طرز عمل کا باریکی سے جائزہ لیا ہے، جو مردوں کو نصیب مراعات کا اعتراف کرتے ہیں اور پدرسری نظام کی پابندیوں کا جنہیں احساس ہے۔ ہمیں ایسے مردوں کی تلاش ہے جو دوسرے مردوں کے ساتھ مل کر ضرر رساں رویوں کی تندہی سے مخالفت کرتے ہیں، خواتین اور جنسی اقلیتوں کے خلاف تشدد کو چیلنج کرتے ہیں، گھریلو نگہداشت کی ذمہ داریوں میں ہاتھ بٹاتے ہیں اور خواتین اور ٹرانس جنڈر افراد کا ان کے حقوق کی بازیافت میں تعاون کرتے ہیں۔ ہمارا مقصد تبدیلی کے ان نقیبوں کے لیے ایک معاون ماحول تیار کرنا ہے جہاں وہ ایک دوسرے سے سیکھ سکیں اور دوسروں کو صنفی مساوات کی حمایت کے لیے ترغیب دے سکیں۔

## ٹائم لائن

۸ مارچ ۲۰۲۴: درخواست قبول کرنے کا آغاز

۷ جون ۲۰۲۴: درخواست قبول کرنے کی آخری تاریخ

جولائی - اگست ۲۰۲۴: منتخب امیدواروں کی فہرست اور ان کا انٹرویو

ستمبر ۲۰۲۴: حتمی طور پر منتخب ہونے والوں کا اعلان

نومبر ۲۰۲۴: نئی دہلی میں ایوارڈ کی تقریب

## ایوارڈ کے بارے میں

یہ ایوارڈ کملا بھسین کی یاد میں ہے، جو کہ جنوبی ایشیا میں تحریک نسوان کی روح رواں تھیں۔ وہ خواتین کی غیر روایتی ذریعہ معاش سے وابستگی کی پر زور وکالت کرتی تھیں، اور صنفی مساوات کے حصول کے لیے مردوں کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتی تھیں۔ انہوں نے "اچھے مرد مساوات سے نہیں ڈرتے" کا نعرہ دیا۔

## جیوری

انو آغا (صدر)، بندا پانڈے (نیپال)، خوشی کبیر (بنگلہ دیش)، منیزے جہانگیر (پاکستان)، نمیتا بھنڈارے (بھارت)، رادھیکا کمار اسوامی (سری لنکا)

## شرکاء ایوارڈ

آزاد فاؤنڈیشن، آئی پارنٹر انڈیا، نیشنل فاؤنڈیشن فار انڈیا

ایوارڈ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے [www.kamlabhasinawards.org](http://www.kamlabhasinawards.org) پر جائیں۔

**Azād** Foundation

